

سارے جہان کی غوثوں کے رنگ ڈھنگ کو
جیسا جو دیکھنا تو ابھی اس میں دیکھو

[illegible]

مذاہب کی عورت کے حالات و تقاضا

جسٹس گریس

2. *Chrysomelidae* (Colorado potato beetle)

1944

مختلف، ایک ایک خواہش کے لئے ایک ایک خاص اور منفرد اسکاں
 اور یہ سب اس لئے تیار کیا گیا ہے کہ اگر آپ کو کسی خاص
 خواہش ہو تو آپ اس کے لئے اس کا اسکاں چنا کر اس کا
 مختلف طریقہ اور دیگر تمام رنگ، ڈھانچہ اور دیگر
 بالکل مختلف اسکاں اور اس کے لئے اس کا اسکاں

2

مجلس

مجلسه اول

[illegible]

4-11-1971

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U35875

۷۸۶

۹۲۰

۲۸۲

دیباچہ

۳۵۸۷۵

CHECKED-2009

زمانہ بھر کی تصویروں کا الہم

نمائش گاہ مشورات عالم

پتھر کی مشہور ایگری میشن اور شکاگو کی عالمگیر نمائش گاہ کو اگر آپ نے خود جا کر اپنی آنکھوں سے دیکھا نہیں۔ تو ان کے حالات تو شہر بالضرور اخبارات میں ملاحظہ کئے ہونگے۔ بیشک عجائب و غریب اشیاء اور ملک ملک کی تحفہ تحفہ چیزیں ان پر دو مائتورہ بالا قلعوں پر یکجا جمع ہو گئی تھیں۔ لیکن پھر بھی کسی جگہ ایسا نظارہ نہ تھا کسی کو بھی نصیب نہیں ہو سکا۔ کہ صرف ایک ہی مجلس یا سہل میں دنیا بھر کی عورتوں کے حسن و جمال کی دید بازی کا تکلف پایا جاسکتا۔

آئینہ سکندریہ اور جام جمشید کے حالات بھی قدیم کتابوں میں سے لکھے ہوئے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ سے دنیا کے مختلف امارت کے وقوعات ناظرین کو نظر آسکتے تھے۔ لیکن ان حکایات و آیات میں بھی بہت کچھ فسانہ جات ہی کا دخل ہے۔ اس سے اداہ اور کوئی بات مطلب کی پائی نہیں گئی۔ اور پھر سو بات کی بات یہ ہے۔ کہ ”شمسیہ کے بودا مندر دیدہ“ پس ہم آپ کو ایسا موقع دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ جس سے آپ نہ صرف عمومی عورتوں کی عادات کا ہی ملاحظہ و معائنہ فرما سکیں۔ بلکہ دنیا بھر کی عورتوں کا نظارہ گھر بیٹھے بیٹھے کچھ خود دیکھ لیں۔ اور اس سے یہ ہے۔ کہ ان کے حالات عادات۔ اطوار اخلاق۔ رسوم۔ طریق

دو دوش بیاوش بجاوٹ سجاوٹ۔ ناز و انداز۔ پوشاک۔ پھین۔ بال سوارنے
لے مختلف دستور۔ اور دیگر تمام رنگ ڈھنگ بھی اول سے آخر
سب معلوم و دریافت کر لیوں۔

یہ واضح رہے۔ کہ عورتیں خواہ کسی بے پردہ قوم کی ہوں۔ اور خواہ کسی
پرہیز دار قوم کی۔ بلحاظ عورت ہونے کے تو سب کی سب برابر ہیں۔ اور
صن کر مردوں کی مجلسوں میں تو وہ سب کی سب میا کا نہ و بے حجابانہ
نہ ہرگز کبھی بے تکلف طور پر یکجا جمع نہیں ہو سکتیں۔ مگر اتنے تنگن کو آسانی کیا
کہ کتاب بطور ایک ایسے مرقع کے تیار کی گئی ہے۔ جو کہ گویا ایک نمایاں گاہ
سورت عالم ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس کے ملاحظہ سے قدرت خدا
بارنگار رنگ صنعتوں کو دیکھ کر حیرت انداز حیرت است کا مضمون
بائیں فرمائیں گے۔ الحق خداوند نے اپنے کی قدرت و صنعت کے جلو
ناگوں اور بود قلموں نظر آتے ہیں۔ اور صرف ایک ہی مخلوق انسان
ایک جنس یا نوع عورات کی شکل و شاپیت اور حسن و صورت میں
ایک یا بین تفاوت اور کیا کیا نمایاں و بے پایاں براء العین مشاہدہ کیجاتی
ہے۔ بعض جگہ ایک خاص قسم کا رنگ و روپ بصورت حسن جلوہ گر
ہوتا ہے۔ اور بعض جگہ وہی شکل و صورت بالکل بھدی یا کہ چڑیل نما
ہوجاتی ہے۔ یہ بھی ایک عجیب انقلاب و ایجاب و امر ہے۔ فی الجملہ
یہ بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور نہ ہی کار خاںہ قدرت کا کوئی بھید ابھی
اس سے کھل سکتا ہے۔ کہ دنیا میں کیا کیا ہو رہا ہے۔ اور کیوں ہو
رہا ہے۔ بہر حال

بہر شویم نظر آفت۔ عجائب رنگا بینہ
بہر جائے بہر نے چو شوخ و شگہا بینہ

براقم الکلام
مولف کتاب ہذا

دنیا بھر کی عورت کے حالات و تصویر

ایشیہ سکندر جام جم سنتہ سنگر تارو بود بیتی عورت جملہ عالم

بنگو قوم کی عورت

اس جاہل قوم کی عورت کا رنگ سُرخ مائل گندمی ہوتا ہے۔ مگر بال سیاہ



بھوسے یعنی نغصہ منہ انچ ہوتے ہیں۔ وہ تہ بند
مانند کرتی ہیں ایک کپڑا لپیٹ لیتی ہیں۔
پوش صرف پتوں کے پچھے ایک رشتی ہیں۔
برو کر باندھ لیتی ہیں۔ اور سر منڈاتی ہیں۔
اسم کے باقی حصوں میں مثلاً گردن۔
پان۔ ہونٹھ۔ بازو اور دیگر اعضا ہیں۔
پیش کی جگہ ریتوں اور مونگ کے زریا
لڑت سے بیتی ہیں۔ شادی کے
پور اُن کے چکر ہونچ کو چھید کر
اُس میں نکرہ کی کا ایک نکرہ خدیو
کے طور پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور
رفتہ رفتہ اوپر کا ہونٹھ بھی چھید
کر وہی نکرہ اُس میں سے نکال
دیا جاتا ہے۔ جسم کے بالائی حصہ
پر مختلف قسم کا گونہ کثرت سے گودا

نیام قوم کی عورت

ملک بنگو واقع افریقہ کے جنوب میں یہ قوم رہتی ہے۔ مَن کے سر گول اور پتے

بال گھنے اور بڑے جسے مختلف طریقوں میں گونا گونا جاتا ہے۔ رنگ چمٹے چوڑے
 گھنے تھنے سے برابر کشاں۔ رصاصہ سے آبھرتا ہوئے
 دانت رستہ ہوئے کوکدار رنگ گندی۔ اور پیرہ
 گول لنگر گدا ہوتا ہے۔ وہ کپڑے کی بکد کھال کا
 ایک تھنہ باندھتی ہیں۔ وہ ہر جانور کا گوشت
 کھاتی ہیں۔ وہ مردم خور ہیں اور اپنے دشمنوں
 کو مار کر کھا جاتی ہیں۔ وہ جانور اور بشر کی
 قائل ہیں۔ اور رخ کو بانی ہیں ڈبو کر شگون بیتی
 ہیں۔ اگر وہ زندہ رہ جائے تو فال نیک سمجھی جاتی
 ہے۔ ورنہ بد۔ یہ وہاں کو وہ اپنے جسم کو سرخ رنگ کرنا چاہتی ہیں۔ مرد و عورت
 کباب پنا کر اور اسے سرخ رنگ سے رنگ کر دین کرتی ہیں۔



مغربی افریقہ کی حبشی عورت

حبشی عورت کا رنگ سیاہ۔ بال گھنے۔ مردوں کی ڈاڑھی نہ ہوتی۔ سر سیاہ اور گندہ
 ہوتا ہے۔ ہوتے رنگ چھوٹے اور اب موٹے ہوتے ہیں۔ مرد و عورت



سے نیچے جھکدار
 کھڑکیا یا سرخ
 کپڑا پہنتے ہیں
 گھوڑی عورت
 سینہ کاٹا کرتی
 ہے۔ سر سیاہ
 کپڑا باندھتا ہے
 جوش کر کے

کلائی کا۔ رنگ و سر میں کھڑکی کا کپڑا ہوتا ہے۔ ہاتھوں کو پٹیوں یا تکیوں
 سے باندھتے ہیں۔ اس کے کپڑے فرتے ہیں۔ ہاتھوں کو پٹیوں یا تکیوں سے

دنیا بھر کی عورتوں کے حالات کی تصویر

ایک نیکو سکندر عالم جسم ست ہنگر قلم بردہ بینی عورت جملہ عالم

ہنگو قوم کی عورت

اس جاہل قوم کی عورت کا رنگ سرخی مائل گندمی ہوتا ہے۔ گندہ بال سیاہ اور



پھوسٹے یعنی نصفٹ انچ پوتے ہیں۔ وہ تہ بند
کی مانند ہیں ایک کپڑا لپیٹ لیتی ہیں۔
کمر میں صرف پتوں کے چمکے ایک رتی ہیں۔
پروکر باندھ لیتی ہیں۔ اور سر منڈاتی ہیں۔
جسم کے باقی حصوں میں مثلاً گردن سے
کان۔ ہونٹ۔ بازو اور دیگر اعضا میں
کپڑوں کی جگہ ریتوں اور مونگا کے دیوں
سے بھرتی ہیں۔ شادی کے
بعد ان کے بچے ہونٹوں کو چھب کر
اُس میں لکڑی کا ایک ٹکڑا ڈال دیا جاتا ہے۔ اور
کے طور پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور
رفتہ رفتہ اوپر کا ہونٹ بھی چھید
کر دیں گے۔ اُس میں سے نکال
دیا جاتا ہے۔ جسم کے بالائی حصہ
پر مختلف قسم کا گونا گونا شرت سے گودا

یہ قوم صحراؤں کی قوم ہے
جاتا ہے

نیام قوم کی عورت

ملک نیام واقع افریقہ کے جنوب میں یہ قوم رہتی ہے۔ مگر یہ کچھ عجیب و غریب

و غلامی ہو اور اُس کا دوست جان کر جنگل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اس شریک کے
خود ہونے پر ایک اُس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان دیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا
پتہ نہ ملے۔ یہاں پہچان سکے کہ کہیں پہلا بچہ تو واپس نہیں آگیا۔ بچوں کی ہر صبح سب
شیاطین کا اُس کے سامنے سے کھانے کی چیزوں کو اڑانے جانا فرمایا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

دھومی قوم ایک جنگی قوم ہے۔ اُس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام کرتی



ہیں۔ اُن کو امیرن کہتے ہیں

شاہ دھومی کے اُن کی بہن

پیشین ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو

اور سخت جان ہوتی ہیں۔ اور ہر گھر

کنواری رہتی ہیں۔ اگر اُن میں

سے کوئی اپنی عصمت کو خراب

کرے تو اسے دوسری عورتیں

قتل کر دیتی ہیں۔ اُن کی اکثر

بہن عورتیں ہی ہوتی ہیں۔

پیشین قوم کی عورت



پیشین جنوبی افریقہ کے ایک قبیلہ کی قوم ہے۔

اُن کا قریب۔ ایک مذہبی رائل جو چھٹی لکائی

سے سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ انھیں اندر کو گھسی پڑیں

ناک چھوٹی۔ اور لب ہوئے ہوتے ہیں۔ عورتیں برابر

جسم پر لٹا۔ تانہ۔ اور پیل سکے زبور پہنتی ہیں۔ وہ سارے

جسم کو رنگ سے پوتی ہیں۔ اور کمال کی ایک چادر جسم

پر لپیٹے رہتی ہیں۔ وہ غار یا جھاڑی یا گڑھے میں سوتی۔

ہیں اور ہر قسم کے جہانات اور نباتات کھاتی ہیں۔ یہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہیں۔
اور نباتات جلدیظ ہوتے ہیں +

طوطی قوم کی عورت

یہ قوم ہشہین قوم کی مانند مگر قد میں اس سے لمبی ہوتی ہے۔ ان کا رنگ خدا
صاف۔ بال بہت گھنے مگر سارے مچھیرے ہوتے ہیں۔
تھکے چڑھے۔ لب موبے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فریہ اور ان کے
کوٹھے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے۔ اس کے
اوپر عورتیں آئینہ بنتی تھیں۔ کل جہیز
چوبلی مٹی اور اکثر مسخ رنگ لگاتی تھیں۔
ان کو کھانا اٹھال حقہ نوشی۔ تھیں
وہ مرد۔ شرب نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
یہ ناپینے نہیں۔ شرب شگنی اون لیاں بجاتے
ہیں۔ ان کی بولی مرغیوں کی کرکڑی ہوتی
ہے۔



یافر اور زولو قوم کی عورت

ان مٹی قوموں کے لوگ کشیدہ قہقہہ اور مضبوط ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ
سرخ ہے۔ ان کے بال کھنکھاتے۔ سر بڑا بڑا اور دانت بڑے۔ ان کے
زبان اور بالی گھنکھاتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے ہلکے اور کمزور ہیں۔
ان کے عورتیں کھال کی لباس کرتی ہیں۔ ان کے
ہونٹے تھکے اور مرد عورت اور اس کے بیٹے کاغذی دانت کے ساتھ
ہیں۔ ان کے ہونٹے جیسے کھال کی اور ان کے ہونٹے اور چہرے کی ہونٹے۔

یہ لوگ سویشی پالتے میں سے عربی خاوند اور اس کے گروہ شدہ اول سے گم نہیں



نور قوم کی عورت



کافر قوم کی عورت

بیتیں۔ اُن کے ہاتھ اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ اُنٹ کر پشت تک پہنچ جاتے اور پھر جو پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اُس کا دودھ پیتا رہتا ہے۔ وہ بیماروں کو دوا نہیں دیتے بلکہ اُس کی جگہ عاود ٹوٹنے سے کام لیتی ہیں اور بیماری کو کسی دشمن کا چلایا ٹھکانا سمجھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روز خوب مارتی رہتی ہیں۔

مسالی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خنبدوش



مسالی قوم کی عورتیں

بہت بڑی بسر کرتی اور مٹی یا پتی ہے۔
 اور عورت دونوں کھال پیٹے رہتی ہیں۔ اُن کے خمارے بھرے
 دیال سخت اور سیدھے ہوتے ہیں۔ عورتیں دس دس اور
 پندرہ پندرہ میرز پوند ہوتے ہیں۔
 انہوں نے اپنی پتی ہیں اس قوم میں کئی کئی بیویاں رہنے کے



مسالی قوم کی عورت

ردان ہے۔ یہ لوگ خیر ملکوں سے سخت نفرت کرتے ہیں
 لہذا ان کے خون کے پیاسے ہیں وہ جاہ و خیر کے متفقہ ہیں۔

اشمرکین قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہی مائل
 اور ان کے منہ بکریوں کی طرح ہوتے ہیں۔
 ان کے منہ بکریوں کی طرح ہوتے ہیں۔
 ان کے منہ بکریوں کی طرح ہوتے ہیں۔

اور غلام یا بچہ اور اس کا دوست جان کر منگل میں بھینک دیا جاتا ہے۔ اور شریچے کے
قوت ہونے پر ایک اس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان بنا دیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا
بچہ ہونے پر ان پہچان سکے کہ کہیں پہلا بچہ تو واپس نہیں آگیا۔ بچوں کی لاشیں سب
شیاطین کا ان کے سانس سے کھانے کی چیزوں کو اڑانے کا نامزد کیا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

دھومی قوم ایک حبشی قوم ہے۔ اس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام دیتی



ہیں۔ ان کو امیزن کہتے ہیں
شاہ دھومی کے ہاں ان کی زمین
پلٹنیں ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو
اور سخت جان ہوتی ہیں۔ اور عمر بھر
کنوار ہی رہتی ہیں۔ اگر ان میں
سے کوئی اپنی عصمت کو خراب
کر لے تو اسے دوسری عورتیں
قتل کر دیتی ہیں۔ ان کی اسیر
بھی عورتیں ہی ہوتی ہیں۔

بشبین قوم کی عورت

بشبین جنوبی افریقہ کی ایک قوم ہے۔



ان کا تعلق ہند۔ رنگ۔ تہذیبی مائل جو چیری بنگانے
سے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ آگے ہیں اندک کو گھسی پھین
ناک چھوٹی۔ اور لب ہونٹے ہوتے ہیں۔ عورتیں سارے
جسم پر لوانہ ناخیر۔ اور پٹیل کے زینہ پہنتی ہیں۔ وہ سارے
جسم کو رنگ سے پوتتی ہیں۔ اور کھال کی ایک چوڑی جیم
پہنتی رہتی ہیں۔ وہ غار یا جھاڑی یا گڑھے میں سوتی

ہیں اور ہر قسم کے جھوٹات اور نباتات کھاتی ہیں۔ یہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہیں۔
اور نباتات علیحدہ ہوتے ہیں +

ہونیٹوٹ قوم کی عورت

یہ قوم کشمیر میں اُس کے قریب میں اُس سے ملتی ہوتی ہے۔ اُن کا رنگ دھوا
صاف۔ بال بہت گھنے۔ مرنسار کے کھجورے ہوئے
تھوڑے چوڑے۔ لب موٹے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فربہ اور اُن کے
کپڑے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے۔ اُس کے
اوپر عورتیں آئین بنی تھیں۔ کل جیم پر
چرنی مٹی اور اکثر سرخ رنگ لگاتی تھیں
اُن کے دلپسند اشغال نقد نوشی۔ نص
دوسرے۔ شراب نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
وہ تاجے ہیں خوب شکستہ اور بالیاں بجا
ہیں۔ اُن کی بولی مرغیوں کی طرح ہوتی ہے۔
یہ ملتی ہے +



کافر اور ولو قوم کی عورت

ان جتنی قوموں کے لوگ کشمیر کے قریب ہیں۔ اُن کا رنگ
دھوا۔ بال بہت گھنے۔ مرنسار کے کھجورے ہوئے
تھوڑے چوڑے۔ لب موٹے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فربہ اور اُن کے
کپڑے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے۔ اُس کے
اوپر عورتیں آئین بنی تھیں۔ کل جیم پر
چرنی مٹی اور اکثر سرخ رنگ لگاتی تھیں
اُن کے دلپسند اشغال نقد نوشی۔ نص
دوسرے۔ شراب نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
وہ تاجے ہیں خوب شکستہ اور بالیاں بجا
ہیں۔ اُن کی بولی مرغیوں کی طرح ہوتی ہے۔
یہ ملتی ہے +

یہ لوگ مولشی پائے ہیں۔ عورتیں ذرا اونڈا اور اس کے مرد شکاروں کے نام نہیں



مرد و عورت کی صحبت

کافر کی عورت

ایہیں۔ اُن کے پستان اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ اُلٹ کر پشت تک پہنچ جاتے
اور بچہ جو پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اُس کا دودھ پینا دیتا ہے۔ وہ بچوں کو دوا نہیں
دیتیں بلکہ اُس کی جگہ عیاد ڈونے سے کام لیتی ہیں اور بیماری کو کسی دشمن کی پلایا
ٹوا ہوا دوا سمجھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روزِ خوب مارتی
رہتی ہیں۔

مسائی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خاندان پر دوش



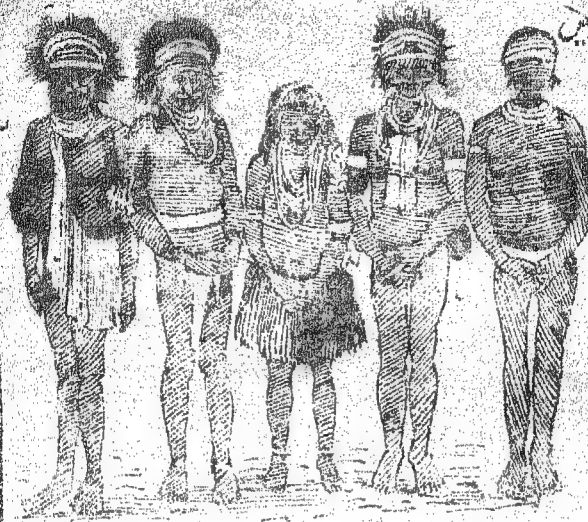
کندگی بسر کرتی اور پیشی پالتی ہے
سرد اور عورت دونوں کمال پیٹے ہوتے
ہیں۔ اُن کے رخسارے اُچھے
اور بال سخت اور سیدھے ہوتے
ہیں۔ عورتیں دس دس اور
پندرہ پندرہ سیریزورہ بے کے
خاروں کا پہنتی ہیں اس
قوم میں کئی کئی میوایاں رہتے ہیں



اسٹریلین قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہی مائل
بال سیاہ اور گھٹنے سے ناک گول۔ اس
سے ان کے بالیں رنگ ہوتی ہیں ان کے
ساتھ ساتھ ان کے بالوں کے ساتھ
عورتیں گھبراہٹ کا کام کرتی ہیں

ان کے پستان بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خادہ شکار دھنستے پر عورت کو مار تانور زخمی
کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دفن نہیں کیا جاتا۔ بیوہ کچھ ماہ بہت دوسری شادی



کر لیتی ہے عورتیں
مردم خاوند کا
بہت ماتم کرتی
ہیں۔ ان کے
غیر اردنی
پیشی۔ بال
سزا اور بھوت
رہا لیتی ہیں۔
بعض نقص
ہیں۔ وہ با

بھانسنے کی خدمت ادا کرتی ہیں۔

مرد عورت دونوں کپڑوں کی جاگ کھور کو کھرتے ہیں۔ عورتیں بہت ہی ہلکی ہیں۔ وہ لوگ کھانسنے
کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اور اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے
ہیں۔ مرد سے ہوئے بچوں کے لٹش ماں محبت کے مارے اپنے ساتھ ساتھ لٹھتی
ہے۔ مردہ عزیز کی کھوپڑی کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بہت
سازیز پریشانی ہیں۔ یہ لوگ جادو کو موٹ کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی
اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کئی کئی قسم کے ناچ ناچتے
ہیں۔ چنانچہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض
ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو
رنگ جلتا اور پیشانی اور آنھوں پر سفید لٹک لگائے جلتے ہیں۔ جنگ میں وہ
چتر جیسے برنگ کرتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا مساک ہوتا ہے جس پر کھانا
چڑھاتو جو چیز ملنے آجاتی ہے اس کے پار نکل جاتا ہے۔

پاپو آتوم کی عورت

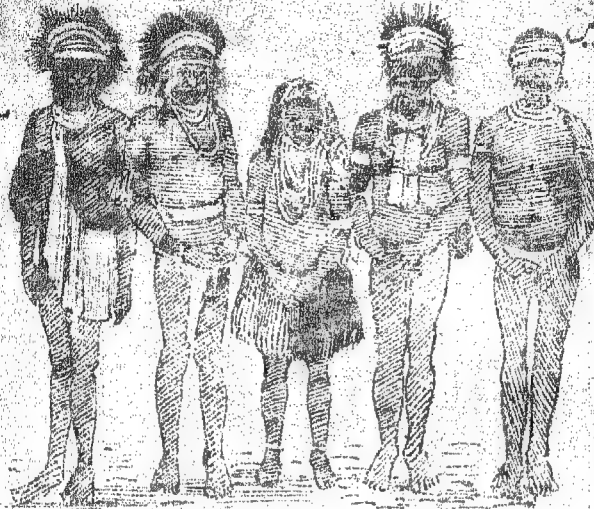
اس قوم کی عورت اور مرد یا تو برہنہ رہتے ہیں اور یا گھاس یا بچال کے چھے
 گھر میں باندھتے ہیں۔ عورت بلای کی جگہ تک ہیں ایک حمیدہ لکڑی پتی ہیں
 اور کان میں بڑی کے ہلے خریر برل اور بندہ کنگن۔ اور جھومر کی جگہ کتے کی



بڑی کا ایک
 عین کیل اور
 کتے میں مار
 بھی بنتی ہیں۔
 عورت اور جسم
 پر گدہ گدائی
 ہیں۔ اور پھول
 کو متانہ رنگوں
 سے رنگتی
 ہیں *
 اس قوم
 کے لوگوں
 کا رنگ
 سیاہ
 اور پیچا جسم
 مضبوط اور
 چار آنکھیں

انہیں پتہ نہیں کہ مرد و عورت کا بڑی۔ چھتے چھتے۔ لب و لہجہ اور ان کے گھر
 میں کتے ہیں۔ اور کبھی کبھی ہار و تار سے بنے قفس ہیں اور عورتیں شادی کے
 بعد کہ گھائی ہیں۔ اور وہ تو شی کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔ اور کو دیکھتے ہیں

اُن کے پستان بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خاوند شکار نہ ملنے پر عورت کو مارتا اور زخمی کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دفن نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ چھ ماہ بعد دوسری شادی



کو لیتی ہے عورتیں
مردم خاوندہ
بہت نامزد کرتی
ہیں۔ ان کے
غیم پر رومی
پیشی۔ بال
سٹا اور کھیت
ریا لیتی ہیں۔
بعض زہن
ہیں دو بار

بجائے کی خدمت ادا کرتی ہیں +

مرد عورت دونوں کپڑوں کی جگہ سمور کو کمر سے لپیٹے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کھانے
کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے
ہیں۔ مرد و عورت دونوں کے لباس میں عورت کے مارے اپنے ساتھ ساتھ کھتی
ہے۔ مردہ عزیز کی کھوپری کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بت
ساز یورپینتی ہیں۔ یہ لوگ جادو کو موت کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی
اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کئی کئی قسم کے ناچ ناچتے
ہیں۔ چنانچہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض
ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو
رنگا جاتا اور پیشانی اور ماتھوں پر سفید تلک لگائے جاتے ہیں۔ جنگ میں وہ
یکے بعد دیگرے کتے میں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا مسلک ہوتا ہے جب چھوٹی بلی
جیتو جو چیز سلنے آ جاتی ہے اس کے پار نکل جاتا ہے +

پاپو آقوم کی عورت

اس قوم کی عورت اور مرد یا تو بہت بڑے ہیں اور یا گھاس یا چھال کے نیچے
کمر میں باندھتے ہیں۔ عورت بائق کی جگہ ناک میں ایک خمیدہ لکڑی پہنتی ہیں
اور کان میں بڑی کے بلے۔ خریدیاں یا تو بند کنٹن۔ اور بھومر کی جگہ کتے کی



بڑی ناک ایک
میں بکڑا اور
کتے میں مار
بھی پہنتی ہیں۔
چہرے اور جسم
پر گندہ لگاتی
ہیں۔ اور جہروں
کو مختلف رنگوں
سے رنگتی
ہیں۔
اس قوم
کے لوگوں
کا رنگ
سیاہ
اور پر کا جسم
مضبوط اور
چمک آگے نیچے

کا جسم تیار اور کمزور ہوتا ہے۔ ناک بڑی۔ نتھنے چمکے۔ لب موٹے اور بال گھٹا
ہوتے ہیں۔ ان کو سرد عجیب طریقوں اور ناز سے بتاتے ہیں اور غور میں شادی کے
بعد کٹاتی ہیں۔ وہ خوشی کے اظہار میں نہ چلتے۔ اُچھلنے اور کودنے سے



کرتے ہیں۔ رقص و سرود کے بڑے
شوقین ہیں۔ مردوں کو عجیب
طرح سے دفن کرتے ہیں۔ کوئی
مرد سے کاسر باد گار کے طور پر
رکھتا ہے اور روزگتے کھانا چھاتا
ہے۔ کوئی مردے کی ہڈیاں جو موت
کے کئی سال بعد تیر ہیں سے
کال لی جاتی ہیں اپنے پاس
رکھتا ہے۔ کوئی نقش کو خاک کر کے
دفن کرتا ہے یہ لوگ مردع کی بقائے قابل ہیں۔

نیوزیلینڈ کی عورت

ابھی قہوڑا عمر گزرا ہے کہ اس خبر سے کے باشندے جو ماؤری



کہلاتے ہیں۔ وحشی اور خوشوار۔ مردم خوار
سورہ و شہزادوں کو قلام بناتے
اور زنج کر کے کھا جاتے تھے۔ اُن کے
بچوں اور عورتوں کو قلام بنا کر سخت
محنت کے کام پینے اور طرح طرح
پریشان تھے۔ وہ جنگ کے نہایت
شوقین تھے۔ اور جنگ میں
ناچنے۔ کورتے اور غصے سے
لال ہو جاتے تھے۔ وہ سن
یا پٹ کی چٹائی بنا کر اپنے
کمرے اور اوپر کے دھڑ پر
بھی پھیلتے تھے۔ اور بالوں کو طرح طرح سے بناتے اور سنوارتے تھے۔ کوئی ان سے

مگر اسے سمجھے ان کا رنگ گندمی۔ تند لہاں بال سیاہ مگر گھنگرالے اور صورت لطیف



تو کم تر کسی بوقلمون سے بدتر نہیں
 ہمال سفارتے اور ہاتھوں
 میں ہڈی اور جالوں کے
 دانتوں کے زیور لٹکائی
 اور سارے جسم کو واپس پائنت خیروں
 کے زیور سے ڈھانپے رہتی ہیں
 خاندان کے سر سے پر اس خیال
 سے بیوی اور نوکروں کو
 قتل اور اسباب کو ذبح
 کر دیا جاتا تھا کہ ان کی
 مرحوم کو عینے میں ضرورت



پر لگی۔ ان میں سلام کا طریقہ یہ ہے کہ
 شخص ہوا پس میں ملتے ہیں۔ وہ آپس
 میں ایک منٹ تک ناک رگڑتے ہیں۔
 اسی کلام سلام ہے۔ اور جب چمٹے
 ہوئے دوست ملتے ہیں تو اول
 روتے ہیں۔ اور پٹیتے بھی ہیں اور باہم
 رگڑتے ہیں۔ اس کے بعد ہنسی
 خوشی سے باتیں کرتے ہیں *

جراثیم کھانہ کی عورتیں

دن بزرگوں کے ساتھ ساتھ خوشی۔ مزہم خور۔ جنگجو۔ کھانہ کی عورتیں
 سرور اور شہنشاہ کے شائق ہیں۔ وہ عینے میں بچوں کو قتل کر دیتے ہیں اور تمام
 اہل و عیال کو قتل کر دیتے ہیں۔ ان کا دل بہا۔ کھانہ کی عورتیں۔ پیشانی اور نچی مگر تھک

ناتواں بھل۔ سب موٹے۔ انکھیں سیاہ اور بال بے اور گھٹکر اسے ہرے ہیں۔ وہ بڑا بول
ہوئے ہیں اور دہنتوں کی چھال کے ریشوں کا کپڑا جاکر جسم پر ان کی کٹی ہوئی
ریشے ہیں۔ گد نہ زیادہ گداتے ہیں۔



جدا عورت کی صورت

عقربین جن کی اس قوم میں زیادہ عزت کی
جاتی ہے۔ اپنے بال عجیب و لر با طریقہ ہیں
بنواری اور ان کو پردوں اور پردوں سے
آراستہ کرتی ہیں۔ اور سب رنگ سے
انگتی بھی ہیں۔ مرد بھی بالوں
کو سفوارتے ہیں۔ ان میں وہ
عجیب زمینیں ہیں۔ ایک قوم ہے
کی نشن کو مصالحوہ لگا کر اور مرانی
بناکر اور کسی ہفتے کے ماتم کے
بعد قبر میں دفن کردیتے ہیں۔

مگر کچھ ہر کو یا دگار۔ کہ علود
پر رکھ دیتے ہیں۔ دوسرے
یہ کہ جب دھن باپ کے گھر سے
خاوند کے گھر جاتی ہے تو لوگ اس کے راستے میں پٹ پٹ باتے ہیں۔ تاکہ
وہ انسانوں کی ٹرک پر چکر جائے۔ یہ رسم نہایت مبارک ہے۔ اور بڑی چھوڑ
ورود وغیرہ کو ایک چھکلی کے کاٹنے کا باعث اور موت کو کسی ہر طرح کا چھپٹا
کوتہ ہے۔

اسکیمو کی عورت

یہ قوم ملک گرین لینڈ میں رہتی ہے۔ ان کا قد لیتہ جسم مضبوط اور چہرہ
چھٹا بال سیاہ اور موٹے ہوتے ہیں۔ جسے مرد سارے سے کتروائے اور بچے کو پکڑی
پاکر شکانے سے رہتے ہیں۔ عورتیں بڑا بانہ جھتی ہیں اور سارے جسم کو گدائی ہیں۔

مرد اور عورت سمور اور کھال کا پاجامہ اور جاکٹ
اور ٹوپ پہنتی ہیں۔ جسے وہ نسوں سے سی لیتی
ہیں۔ وہ صرف گوشت کھاتے اور برف کے ٹکڑے
میں رہتے ہیں۔ مردوں کو دفن کر دیتے ہیں بچہ اور
بدرج کے قاتل ہیں۔

اینگولی عورت



انڈین (امریکہ کی قدیم قوم کی) عورت

یہ لوگ انڈیا اور براعظم میں رہتے ہیں۔ ناک عظام ب پتے۔ بنگی بکھری
ہوتی ہے۔ سیاہ اور سخت۔ بکھری کا سا اور مرد کی داڑھی کم ہوتی ہے۔ یہ لوگ
انڈیا اور براعظم میں رہتے ہیں۔ وہ بکھری اور گندے کپڑے پہنتے ہیں۔ وہ
زنجیریں پہنتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں بکھری اور گندے کپڑے ہوتے ہیں۔

تھوڑے میں ایک کبل پیٹے رہتے ہیں اور اوپر سے کبل کی ایک سیم آتیں پہنتے ہیں۔ سمور کی ٹوپی رکاتے ہیں۔ جس میں لومڑی کی دم لگی ہوتی ہے +



یہ لوگ پیٹے سر کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ اسلئے بچوں کا سر پیدا ہوتے ہی کپڑے سے اس انداز سے کس کر باندھا جاتا ہے کہ چپٹا پڑ جاتا ہے۔ ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا دستور ہے۔ انسان کی عزت بیویوں کی تعداد پر منحصر ہے عورتوں سے سخت محنت کے کام کرائے جاتے ہیں۔ اور ان کی بے قدری کی

جاتی ہے۔ عورتیں جلد باغ ہو جاتی ہیں اور بچی بھی بولد رہتی ہیں۔ لڑکوں کو پیار ہوتے ہی قتل کر دیا جاتا ہے۔ مگر لڑکی کو ناز و نعم سے بالا جاتا ہے۔ کزنہ نکاح کی شادی سے دولت ہاتھ آتی ہے۔ یہ لوگ جنگجو ہیں۔ اور آپس میں جسم کو رنگ کر لڑتے رہتے ہیں۔ مغلوب دشمن کو غلام بنا لیتے ہیں ان میں یہ عجیب رسم ہے کہ عورتیں پیدا ہوتے ہی کام کاج میں لگ جاتی اور خاندان کی جگہ زچہ بن کر ہفتوں تک پڑا رہتا ہے +



ہنگو نیاقوم کی عورت

ہنگو نیاقوم کی عورت بالوں میں مانگ نکالتی اور ان کی دو چوٹیاں بناتی ہے۔ مرد کمال کا لہار اور عورت سوئی کپڑا پہنتی ہے۔ مگر دونوں چور اور



میں نے یہ سفید کئے ہیں۔ وہ گھٹن چلانے میں بڑے شائق ہیں جس سے وہ چالوروں کا شکار کرتے ہیں۔ مگر شکار کیلئے یا بیٹھے ہوئے عقرب پتے دیتے ہیں۔ اور عقرب میں شکر کا سا کام کرتی ہیں۔ ان میں مرد و عورت کی رضا مندی سے شادی ہوتی ہے۔ لیکن میں کہتی تھی یہ وہاں رکھنے کا دستور ہے۔ مردوں کو شکار نہیں بلکہ گڑوں، شکار و فہن کیا جاتا ہے اور اُس کے ساتھ اُس کا اسباب جلا دیا جاتا ہے۔

سامویدا اور اسٹیاک قوم کی عورت

یہ وحشی اور خاندان بدوش قومیں دوس میں رہتی ہیں کھال اور سمور کی پوشاک پہنتی



ہیں۔ اور شکار پر گند کرتی ہیں۔ بالوں کو چوٹی گند کر کے چھوڑ دیتی ہیں۔ اور یہ

کی دم بھی سر کے پیچھے ٹکائی ہوتی ہیں۔ ان کی شکل چینوں کی سی ہوتی ہے وہ
چہروں کو رنگتی ہیں۔ اور اوہام پرست ہیں۔

چاپانی عورت

چاپانی مشکوہین قوم سے ہیں۔ ان کا رنگ صاف۔ بال سیاہ اور لمبے سر کا
گھبرے ہوئے۔ قد پستہ اور دائرہ ہی بچی ہوتی ہے۔ عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں

ان کے ریشم کے گلبنی اور

رنگ نہایت صاف۔ دھن

موتی۔ آواز دلکش۔ مادہ

دلربا۔ اور پوشاک دلنشین

اور بال عجیب انداز اور

فیشن سے سنوارے جاتے

ہیں۔ چہرہ پر شکن ہوتے



چاپانی عورت

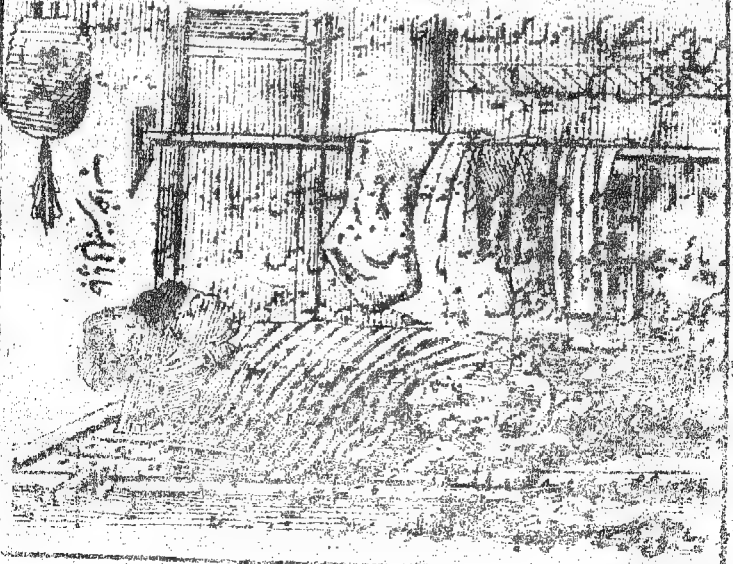
ہیں۔ سرور کے کاغذ پر لباس ایک لہرہ اور مکہ میں ٹیکہ اور شے پا جامہ اور ایک لہرہ

ہونی کے لئے
 کہیں کہیں
 شہر و شہر
 واکر رہتا ہے
 میرا یہ پیشانی
 ہے اس کے لئے
 کی شادی
 روزگار
 دن
 پھول
 رنگ
 چرخ
 آراستہ
 جاتا ہے
 سونے کی
 اور
 کی ہالی





جاپانیوں کے مکان نگڑی کے ہوتے ہیں۔ وہ فرش پر تو شک بچھا کر سوتے ہیں۔ وہ دیو توں اور دھول کو پوجتے ہیں۔ ٹھکر دل کو آباستہ کرتے ہیں۔ بڑے صندپ اور عظیم و قنوں کے دل لڑتے ہیں وہ قومی عورت اور عظمت سے شیدائی ہیں۔ اُن میں ہر شخص کے کئی گئی نام اس کی عمر کے بڑھنے پر اور کاموں پر



رکھتے جاتے ہیں۔ ان کی شادی کی رسم عجیب ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب لڑکا اور لڑکی کی شادی کی عمر ہو جاتی ہے۔ تو ایک بچہ لیا خاوند یا بیوی تلاش کر تا ہے بچہ لیا خاوند اور بیوی کا عمر بھر رشتہ دوڑ گا رہتا ہے۔ لڑکی کو والدین کا حکم شادی کے متعلق رانا پڑتا ہے۔ شادی سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ لیتے ہیں۔ پھر ایک دن مبارک وقت مقرر کر کے لڑکی کو سفید لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ پھر ایک دن مبارک کی علامت ہے (پہنا کر اور اس خیال سے کہ کہ اب وہ خاوند کے گھر سے مرکز کیلگی اور خوب بناؤ سنگار کر کے رکھا کے ہاں پہنچا دیا جاتا ہے۔ یہاں بزم طرب میں دعوت دی جاتی ہے اور دکھا اور دھن کو نو نو پیالے شراب کے پیئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دو نو رنگین پوشاک بدلتے ہیں اور دعوت کھا کر راحت منزل میں جاتے ہیں اور عمدتیاں کرتے ہیں اور پھر شراب پہلے بیوی اور بعد میں میاں پیتا ہے اور شادی کے لازم پورے ہو جاتے ہیں۔

چینی عورت



پیشی و گھاس



ہوئے تھے میں سق میں
 چھوٹوں کی شادی میں
 ہر سکتی ہوئے عزیز
 اکثر خوشی میں گزرتی ہیں
 اور یہاں بہت اچھا
 کچھ چاہا ہے
 ہر گونہ ہر گونہ
 کی بھی یہ پیش
 گشت میں اور
 ان نام پرست
 ہیں جو وہ
 ہر گونہ ہر گونہ
 کی بھی یہ پیش
 گشت میں اور
 ان نام پرست
 ہیں جو وہ



ہوئے تھے میں سق میں
 چھوٹوں کی شادی میں
 ہر سکتی ہوئے عزیز
 اکثر خوشی میں گزرتی ہیں
 اور یہاں بہت اچھا
 کچھ چاہا ہے
 ہر گونہ ہر گونہ
 کی بھی یہ پیش
 گشت میں اور
 ان نام پرست
 ہیں جو وہ
 ہر گونہ ہر گونہ
 کی بھی یہ پیش
 گشت میں اور
 ان نام پرست
 ہیں جو وہ

گھر سے نہیں اور بتوں کو گھڑتیں رکھتے ہیں۔ باورچی خانہ میں ایک کھانا بنے کے دیوتا کا ایک بت لٹکتا ہے۔

[illegible]

عورتوں کو غار تک نہایت دیر اور انداز و کشتی ہوتے ہیں۔ عورتیں چہرے پر غصہ یا بے خارہ ہلتی ہیں مگر بالوں کو نہایت دھیرا انداز سے سنوارتی ہیں۔ کبھی چوٹی کراتی ہیں۔ اور کبھی جوڑا باندھ لیتی ہیں۔ ان میں پول اور دیگر آرائشی چیزیں لگاتی ہیں۔ ان میں شادی ہندوؤں کی دستور کے موافق ہوتی ہے۔ خاوند بدھ کو شادی کے دن سے پیشتر نہیں دیکھ سکتا شادی جنم پری ملانے کے بعد ہر سال شادی منگھڑ کر لیتے ہیں۔ دھرم پری مل جاتا اور اخص کو شادی سے گرا کر لانا ہے۔ راستہ میں نظر پدارو بدھوں سے محفوظ رہنے کے لئے شور کا گوشت پرانے کے آگے آگے لے جایا جاتا ہے جب دھن دھاک کے گھر پہنچتی ہے تو دھاک کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ اور پھر شراب کے پیالہ پر عمدہ دیجان کیا جاتا ہے۔ اور ایک کمرے میں دو دو خاموش ایک دوسرے کے پاس کچھ دیر بیٹھتے ہیں۔ اور ہر ایک دوسرے کی پوشاک اپنے نیچے دبا کر بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو اس میں کامیاب ہوتا ہے وہی زندگی بھر کے لئے فخر سمجھا جاتا ہے۔ پھر کھانا کھا کر بے زلفاں ہوتی ہے +

پیامی عورت

اس ناک کی عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ اور بھوٹوں اور بنگالیوں کو گنتی



ابیشہ گردن ہیں اور ہاتھ تھکے ہیں اور
 اور کنگسن وغیرہ کثرت سے ڈالے
 رہتی ہیں۔ شہرت اور مرد و ست
 سوتلی اور شہمی و سوتلی بنتی ہیں
 اور دوسرے کے جسم پر ایک کپڑا پیسٹ
 رہتے ہیں۔ ان میں شادی کا
 عقداں طرح کیا جاتا ہے۔ کہ
 ایک پردہ کے ایک طرف
 دیکھا اور دوسری طرف
 دیکھ کر کھڑی کی جاتی ہے
 جب تک چار پڑھاد
 پاتا ہے اور پھر وہ
 دیا جاتا ہے اور وہ کو

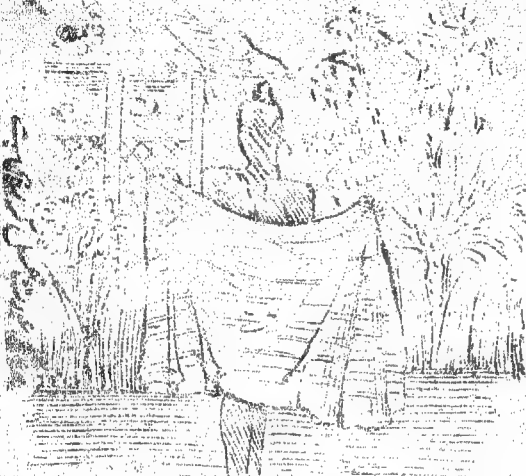


سیاہی کو تیرے کی لاکھیا

ایک دوسرے کا نظارہ ہو جاتا ہے۔ خوارنداش ہوی کو ہمیز نہیں لاتی اکثر دھڑک
کود دوسروں کو فروخت کر دیتا ہے۔

برمی قوم کی عورت

ہر سہا کے لوگ پتہ قد۔ مضبوط اور چینی اور ملا ایک مختلط نسل سے ہیں



ان کا رنگ
چند می۔ اور
بال سیاہ
ہوتے ہیں۔
مرد و عورت
بال بڑھانے
کے شائق ہیں
عورتیں ایک
ٹھکڑے یا سوتی

یار لٹھی۔ اور ایک گری چینی اور
کندے پر رمال ڈالے رہتی ہیں۔
اور بالوں کو پھولیوں سے آراستہ
کرتی اور دلربا انداز سے باتی
ہیں۔ شہری زیور پہنتی ہیں
اور جسم پر تعویذ لگاتی
ہیں۔ چونکہ ملک میں
پودہ کلہاڑی نہیں۔
سیکے شکاری پسند ہے۔
بوتلی ہے۔ چست تک
مخمر لٹوں کے پتوں نہیں



برمی عورتوں کی تصویریں

چھوٹے ننھا کھڑا آواز ہی بھر سکتی ہیں۔ اس کے بعد گھر سے باہر کسی عورت کے ساتھ جاتی ہیں۔ ان کو بال بٹانے۔ ٹھانڈے لگاتے اور بل بل کر چلا سکتا جاتا ہے۔ کیونکہ ایسا چلنا شان و دلالتی میں داخل ہے۔ بری کھیل کے شوقی نشان ہیں۔ چنانچہ ذرا دیر ہی خوشی پر کھیل کئے جاتے ہیں۔ اور ہوسٹ کے بعد سب سے بڑے کھیل +

سنتال گول اور کولاری اقوام کی عورت

یہ خانہ بدوش اقوام ہندوستان کے باشندے ہیں۔ اور سخت اویام پرست

مذہب کا باعث پر روج کما ہزار بار جادو

تواریا جیا لہے۔ ان کے درختوں کی

ساڑھی پہنتی اور ہاتھ۔ بچان اور گلے

میں وزن میں ۱۰ یا ۹ پینز پور پہنتی

ہیں۔ یہ لوگ گانے اور ناچنے کے شیلی

ہیں اور مردوں کو جلا کر اس کی راکھ دیا

ہیں بہادیتے ہیں +

سنتال کی عورت



عرب کی عورت

عرب کہ باشندے زیادہ تر خانہ بدوش

ہیں اور خربا۔ دودھ اور گوشت پر بسر

کرستند اور کئی بیویاں میں رشتہ ہیں

ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا دستور

ہے۔ عورت پردہ کے لئے چہرے پر کٹنا

ڈالے کرتی ہے۔ عورتیں کڑی حجب

اور زین ہوتی ہیں۔ اہل عرب کا ذریعہ

جسم چھریا اور درختی جوتے پہنتے ہیں۔ اور

بال سیاہ اور رنگ صاف۔ مرد و عورت کا لباس ایک ہی کا کرتے اور اس کے چہرے پر ایک چادر سر پر گھٹی۔ عورتیں چہروں پر نقاب ڈالتی ہیں۔ مگر کپڑے رنگین پہنتی ہیں چہرے پر گدگدہ لگاتی ہیں

اعرب کی عورت لبواری اسپ



لبواری اسپ لگاتی ہیں

اور سر نہ لگاتی ہیں

شادی ایک بچہ یا

کر لیتا ہے۔ جب

لڑکی اور اس کا

باپ رضامند ہو

جانتا ہے تو دوسرا

اس کے گھر جا کر

ایک تیرہ دن کھڑا

ہے۔ اس کا خون

زمین پر گرتے ہی

شادی ختم ہوتی

ہے بعد میں نکاح

یا عقد کر دیا جاتا

ہے۔ جس میں کھانا گانے اور دعوت کھانے کے بعد دس دنوں کے خیمے میں بھج دی جاتی ہے۔ عرب بڑے جنگجو ہیں اور آزاد مزاج بھی۔ بچوں کے نام اسی چیز پر رکھے جاتے ہیں۔ جو پیدائش کے بعد ہی نظر آ جاتی ہے۔ دس دنوں کو دوسرے کے خیمے میں کئی عورتیں خست کرنے جاتی ہیں وہ وہاں سے نکل کر بھاگتی اور دوسرا انہیں پکڑ پکڑ کر اندر لے جانا چاہتا ہے۔ اس وقت عورتیں وہاں چھپتی جاتی ہیں

ترکمانی عورت

ترکمان اور ترک کی خواتین پر توں قوم ہے۔ یہ لوگ کارا اور بالی وادی میں رہتے ہیں۔

یہ ستر گشتہ ہیں۔ ان کے چہرے چوڑے۔ آنکھیں چھوٹی۔ اور بال سیاہ ہوتے ہیں۔
 ہر ایک لپکا کر تہ اوپر ایک صدی اور سو کی ٹوپی پہنتے ہیں۔ جو ہر ایک کی طرح

ان ترکمانی دامن اپنے سنسارال کے گھر میں



صدری پٹنٹی اور چھوٹی چادر اور صنی ہیں۔ زیور کی طرح دلدادہ ہوتی ہیں ترکمانی
 سب سب کے شے شیدائی۔ اور آنا د شراج ہیں۔ سب کو پسند کر کے شادی
 کرتے ہیں۔ دھاد لہن کے باپ کو ۹ سے لیکر ۹۹ لکھ پٹریں۔ بکریاں۔ اونٹ
 گھوڑے۔ پاز پور کے عدد دیتے ہیں۔ شادی میں کئی دن تک رقص و سرور ہوتا
 اور شہر در ہوتی ہے۔ دھاد لہن کو گھوڑے پر سوار کر کے بھاگ جاتا ہے اور
 بھاگتے ہیں بندوق کی خبر کرتا ہے۔ لوگ خاک اٹھا اور آتا۔ آتی کا تعویذ اور شہر
 ہیں استعمال کرتے ہیں۔ عورتیں ان ہوتی ہیں اور گھر کا نام کرتی ہیں



از کتاب تاریخ طبرستان در عهد صفویان

ایرانی عورت

ایرانی عورت - مقامات - خصوصیت - شال و پیراهن - لباس - آرایش - و غیره

رنگ صاف نہ نکھیں بھوری اور بڑی۔ بال سیاہ اور لمبے۔ ناک خمیدہ اور زرد



کی ڈال دی ہوتی ہے۔ عورتیں بڑی
سپین ہوتی ہیں۔ چہروں پر غارہ
رنگائی نہیں۔ اور بھوین رنگتی۔ اور
بالوں کو گوندھ کر لمبی چوٹی بناتی
ہیں۔ سڑو ڈھیلا یا جامہ اور شے
مبض اور اس کے اوپر چند اور
سر پہ لپی بہنت ہیں۔ عورتیں چند
کی جگہ صدی بہنتی ہیں۔ اور
کے باہر برقع۔ زیور کی بڑی بٹائن

ہوتی ہیں۔ دیہات کی عورت برقع نہیں بہنتی۔ لڑکیوں کی نسبت کم سنی ہیں
ہو جاتی ہے مگر خاندان کو اس کا ویدار شادی ہی کے بعد نصیب ہوتا ہے۔ شادی



ایسی عورتیں

کا جن کم از کم تین

داری اور زیادہ سے

زیادہ۔ مہ و ن میں

ختم ہوتا ہے شادی

کے بعد آری صحت

آئینہ میں ہوتا یعنی

دیکھا اپنی دیکھتی

ہے پہلے پہل آئی

میں۔ کچھتا ہے۔

اور وقت دیکھ

نہی انکیرہ

مگر کہ کہ کہ کہ کہ

بہ اور نہ نہ نہ نہ نہ

کو کھانا ہے۔ عورتیں خاوند پر حکومت کرتی ہیں۔ اگر خاوند ان کی مرضی میں نسل ہو
تو اسے جوتہوں سے مارتی ہیں۔ بد چلن عورت کو قتل کرنے پر بھی سزا نہیں دی جاتی
اگر خاوند اسے طلاق دے تو مہر اور جہیز کی قیمت ادا کرے۔

ترکی عورت

ترک اگرچہ ایشیادلوں کی نسل سے ہیں۔ مگر دیگر اقوام کے ساتھ شادی بیاہ
کرنے سے ان کے خط و خال یورپین کے سے ہو گئے ہیں۔ ان کا رنگ اُلی اور



ترکی عورت اور اس کا ترک شوار

ان کے چہرے میں۔ یہ لوگوں کا سا ہے اور شکل جسمیہ اور رنگ و روپ کے۔ یہ ترک شوار کے ہیں۔

روشنی میں ساری قوموں کی زیادہ بہ اور سخت بدی اور اچھے ہوتے ہیں وہ عمارتیں اور
سڑکیاں شہر کی عورتوں سے جو زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں شادی کرتی ہیں اور ان

کو مکافوں کے

انداز میں رکھتے

ہیں۔ اور جب

بعضی نادار عورتیں

پر گھر سے باہر

نکلنے لگتی ہیں تو

پیشہ بین کر یا

نقاب ڈال کر

عورتیں ہر دم

خاندان کی رضا

جوئی اور مزاج

ڈال کر قہری

ہیں تاکہ اسے

کسی دوسری

عورت سے

اٹل پیدا نہ ہو جائے۔ شہر میں عورتوں کو ذرا آزادی حاصل ہے۔ شرک بڑے
اور نام پرست ہیں۔ بچوں کو نظر بند سے بچانے کے لئے آنکھ بھر کر نہیں دیکھتے
اور اس سے شریعہ بد صورت اور غلیظ کے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔ کسی چیز کے گم
ہو جانے کا باعث بھی نظریہ قرار دیا جاتا ہے۔ وہ شگون۔ خواب کی تعبیر اور
جادو کے قائل ہیں۔

مصری عورت

مصریوں کا قومیہ جیسے وہ اور مشرقی شمالی باشندوں کا رنگ و لباس

گھر چڑھ کر اس کا سیاہ ہوا کہتے ہوئے تھیں جو ان کی میں برقع اور چادر لٹا ہوتی ہیں۔ مگر وہ
سالہ بچہ کل چڑھ جاتی ہیں۔ وہ آگے ہوا کہتے ہیں سر پر سیاہ نقوش اور ناخنوں میں لٹا ہوا

ہاں کہہ گئے کہ ان کی رشتہ

کے مال کٹر واکر چھوٹے

چھوٹے رکتی ہیں مگر باقی

مالوں کو وہ چوٹیوں میں

کو وہ کٹر نقوش کی مانند

پھر سے کہہ دوں نہ جیانیب

شکائے رہتی ہیں۔ مگر

کے باپردہ ایک گھیر دار

سیاہ پہنتی ہیں۔ جس کے

نیچے پانچامہ اور کہتی ہوتی

سے چہرے پر ایک نیچا

کتاب ڈالتی ہیں مگر

انکس کی رکتی ہیں

مصری عورت



مصری عورت کا چادر

بیوہ یا مطلقہ کی شادی سیدھے طریقہ میں ہو جاتی ہے۔ مگر کنواری عورت کی شادی
دو قسم دھام سے کم سن لڑکیوں کی شادی والدین کر دیتے ہیں۔ بالغ لڑکیوں کی شادی
ان کی پسند میں منحصر ہے۔ لڑکھا کو دامن کا نظارہ شادی کے بعد نصیب پہنچا ہے بیوہ



عورت کی شادی

اور مطلقہ کو کم جہیز ملتا ہے۔ مگر
کنواری کو زیادہ۔ شادی اس طرح
کی جاتی ہے کہ داما اور دامن کا
وکیل آسنے سامنے بیٹھتے ہیں۔
وکیل اس کا سیدھا ہاتھ اپنے ہاتھ
میں پکڑ کر ایجاب و قبول کرتا ہے
اس کے ۱۰ دن بعد رخصت

ہوتی ہے۔ جس میں داما کو زیور

پہناتے اور اسباب خانہ داری دامن کو دینا پڑتا ہے۔ جو دامن کو طلاق دینے پر
مل جاتا ہے۔ مصر میں شادی ہندوستان کی سی ہوتی ہے۔ مکان کی آرائش
دعوت اور دھوم دھام کی برکت۔ رقص و سرود کئے جاتے ہیں۔ جب دامن
دما کے گھر میں جاتی ہے تو سر پر ایک دو شالہ اوڑھے ہوتی ہے دلہانہ دکھائی
میں کچھ دیتا ہے۔ اگر اسے دامن پسند آتی ہے تو رشتہ کی عورتوں کو بلا کر اپنی
سرسن اور خوشی بیان کرتا ہے۔ ورنہ ہفتہ عشرہ رکھ کر اسے طلاق دیدیتا ہے
عوام میں سچہ نہیں۔ مگر اوسط درجہ کے اور اعلیٰ خوش حال لوگوں میں عورت کا
سخت پردہ کرایا جاتا ہے۔ عورتیں اولاد کی بڑی شیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو اسلئے
کہ بانیچہ پکی مخوس سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے اسلئے کہ اولاد والی کو طلاق نہیں دیا
جاتا۔ بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے میلا کچیلار کھا جاتا اور تعویذ پہنائے جاتے
ہیں۔

مرا کو کی عورت

مرا کو میں عورتیں حواء مطلقہ کی حسین ہوتی ہیں ایک یا چاند۔ ایک کرا

اور گھر کے باہر نقاب اور ایک چاکرتہ پہنتی ہیں۔ عورتیں گھر گدائی، اعصاب میں صفا اور
 ان کے دل میں سرور نکاتی ہیں۔ عورت کی خوبصورتی اس کا مزین ہے۔ عورت
 جس قدر زیادہ خوبصورت ہوگی اسی قدر زیادہ خوبصورت سمجھی جائیگی۔ عورت کی شکوہ
 ہوتی ہے اس کے خوب گدائی کی جاتی ہے تاکہ وہ جلد خوب ہو جائے اور زیادہ خوب
 نقاب کا بہت دستور ہے۔ ہمارے جسم کا اور حصہ کھل جائے مگر نہ کھلے۔

حیثیت کی عورت

ان میں سے کاتھک، جیشیوں، جیشیوں، پشانی، بلند، تاکہ، جیشی، پال
 چکر، بے، اور مرد کی ڈاڑھی کم ہوتی ہے۔ عورتیں عورتوں کے بعد گھر
 میں رہنے لگی جاتی ہیں۔ شادی کے دن عورت کو ایک سو پچھتر ہزار روپے
 دیا گیا کہ عورت کو پانچ سو روپے اور عورتوں کو طلاق دیتی جاتی ہے۔ اور اس وقت
 اولاد میں اور بڑی ہیں۔ عورتوں کو نصف تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان میں عورتوں
 ہیں۔ مگر گھر کے ہوتے ہیں۔ ان کا دوسرا حصہ دیا گیا ہے۔ عورتوں اور عورتوں کے
 ہوتے ہیں۔ عورتوں کے ہوتے ہیں۔ عورتوں کے ہوتے ہیں۔ عورتوں کے ہوتے ہیں۔
 ایک عورت کو گھر کے ہوتے ہیں۔ تو وہ اس کے سارے گناہوں کا کفارہ سمجھا جاتا ہے۔
 ان کی عورتوں میں ہیں۔

۱۔ اسیر کو باپ سے کھانا نہیں کھاتے۔ عورتیں نوالہ بنا کر ان کے
 منہ میں دیتی ہیں۔ ان کی شخص میں قدر زیادہ اسیر ہو گیا اسی قدر زیادہ ان سے
 کھانا کھاتا ہے۔ اور اس کے چہ جائے میں جس قدر زیادہ چٹر چٹر کرتا ہے اسی
 زیادہ اس سے خیال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ان میں ایک شکل مشابہ ہے کہ
 ”فقیر اور بے چارے اور چٹر چٹر کئے بغیر کھاتے ہیں۔“

۲۔ جس عورت کا ایک یا دو بچے مر جائیں۔ وہ اپنے اسٹے کان کی ٹوکاٹ
 اور رتی میں لپیٹ کر کھا جاتی ہے۔ اور اس خیال سے کہ اس کی آئندہ
 اور زیادہ رہے گی۔

۳۔ عورتیں بچے کو اپنے منہ میں ڈال دیتی ہیں تاکہ وہ ناک

دھوپیا ہیں۔ اگر لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اسے ایک کھڑکی میں اُس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک کہ ایک مرد اُس کے منہ سے برنجی کا چل نہ گائے کیونکہ اُس میں اسی ایک کھڑکی کا بیجہ اور بہادر ہو جانے کی دلیل سمجھی جاتی ہے اُس وقت ستر میں برنجی کا چل تھکے منہ لگانے والے کا پیچہ ایہ چلا کر کہتے کہ جو کہ لڑکے کے ارہ اور لڑکی کے منہ میں کرتی ہیں۔ اگر لڑکے پکڑ لیتی ہیں تو اُس سے کچھ گوارا بطور نذرانے لیتی ہیں۔ سچہ کا آٹھویں دن خاندان اور چالیسویں دن بیٹہ ہوتا ہے۔

رومی عورت

رومی اصل میں ترکوں کی اولاد ہے۔ اسی لئے ان کی نسبت یہ کہتے ہیں کہ وہ چمکند آتش کی طرح جو برتر کی جگہ پر ہے۔ ان کا رنگ دگریزوں کے رنگ سے زیادہ بال ہے اور پیانہ آنکھیں اور تانک چھوٹی اور مرو کی پٹری اور کھنی ڈانڈھی پر تکی ہو۔ مرد و عورت دونوں لباس کا بنیالہ ہوتے ہیں۔ گریٹس ایک گرنڈ یا ہفتہ ٹمٹڈور کتہ۔ ان کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ہوتی ہیں۔

رومی عورت



کی دنیا تک پہنچتے ہیں۔ اور انگریزوں کے سے کپڑے پہنتے ہیں۔ اور ان کے لباس سے بھی
 (پیشے فوجی لباس پہنتے ہیں۔ مگر ان کے موسم میں وہ لباس پہننے سے ان کی طبیعت
 میں گرجاڑوں ہیں سردیوں کا لباس۔ اور سردیوں کے لباس پہننے سے ان کی طبیعت
 لباس کے اوپر ایک گھٹنوں سے بچاؤ بھی گرمیوں میں پہنتے ہیں اور ان کی
 شادی ۷ سال کی عمر میں ہو جاتی ہے۔ غریب عورت کی خوب صورتی اور
 نہیں کرتے بلکہ مضبوطی اور توانائی کا۔ کیونکہ اس میں عورت کی طبیعت
 مرنا پڑتا ہے۔ کوسی زیادہ رشوت خور۔ ظالم و سخت گیر۔ اور دشمنی اور
 ملک میں خستہ فتنہ کار رہتے ہیں۔ غریب لوگ بادشاہ کی عزت دیوتاؤں
 کی طرح کرتے ہیں۔ مگر خستہ اس کی جان بچاؤ ہاں ہیں۔ رہتی شہر
 شہر اور چار کثرت سے پتے ہیں۔ چار میں شکر نہیں ملتا ہے۔ بلکہ پتہ
 کے ساتھ غلطی شکر چپا کر نگہ ہاتھ ہیں وہ زہر اور ان کی تصاویر کو سمجھاتے
 ہیں۔

یونانی اور رومی عورت

یونان کی رات میں علوم و فنون۔ تہذیب۔ بہادری اور قوت حاکم ہیں اور
 آفاق تھا۔ اس کی گزشتہ شان و عظمت اور ترقی کا پتہ ان کی یادگاروں
 سے ملتا ہے۔ یونانی دروازہ قدیم مضبوط ہیں ان کے چہرے گول آنکھیں
 نیرائی و دلیرانہ ناک عقابلی ہے۔ عورت اور مرد دونوں کا لباس یکساں ہوتا ہے
 عورتیں نہایت خوبصورت ہوتی ہیں۔ چہرے پر غارہ اور رنگ اور آنکھوں
 میں سیاہی لگاتی ہیں۔ ان کا لباس گھٹنوں سے بچا کرتے۔ اس کے اوپر
 زرد و سفید کے درمیانی کمر میں ٹپکا۔ منہ سے۔ جوتہ۔ اور چھوٹی سی ٹوپی اور
 رومال ہے وہ بالوں کی چوٹیاں بنا کر زلفوں کی شکل میں رکھتی ہیں۔ یونانی
 تعلیم اور ہندوستانیوں کا مانند ملازمت کے دلدادہ ہیں۔ یونان میں تعلیم
 سنت دی جاتی ہے۔

(دیکھو تصویر چھ صفحہ ۱۰۰)



چلتی ہے چال سناں ہوتی ہے۔ اور سر پر پٹو کا ٹھکانا اور شان و شہر کی بات تھ
چلتی ہیں۔ سر پر ایک لبادہ۔ اس کے اوپر کمر میں ایک بٹکا۔ اور سر پر ٹوپی پہنتے

ہیں۔ عورتوں کا لباس عموماً

سیاہ ہوتا ہے ایک گون۔ جس
میں بھال لگا ہوتی ہے۔ وہ
بالوں کو نہایت دلفریب اور لا
سے بنا کر چڑھا دیتی ہیں اور
اور سر پر ٹوپی کی جگہ ایک کشتی
جھوٹی چادر ڈھتے ہیں یہ
وہ کاسٹے سے ملنا کہایتی اور
شاہوں پر ڈالے رہتے ہیں۔



ہر عورت کے ہاتھ میں ہر دم
ایک پیکھا رہتا ہے کوئی عورت
اس کے بغیر باہر نہیں جا سکتی
یہ نہیں اکثر پردہ میں رہتی
ہیں۔ یہاں تک کہ ایک دوست
کو دوسرے کی بیوی اور بیٹی پر

مبینوں تک دیکھنے کو نہیں دیتی۔ عورتیں جھولہ اور ہلڈولہ جھولنے کی طری
شائق ہیں۔ اہل امین نقص و سرور کے دلدادہ ہیں اور ناپنے میں کھڑاں لگا
جاتے ہیں۔ چوڑی کثرت سے پہنتے ہیں۔ اور شراب نوشی زور کے ساتھ
کی جاتی ہے۔ یہ بجاہدوں کی لڑائی زور اور شوق سے دیکھتے ہیں۔

مکس پکولی اور برازیل کی عورت

مکس پکولی کے باشندے امین اور اصلی باشندوں ٹولیکو توہ کی اولاد ہیں۔
ان کا جسم سٹول اور عورت دلکش ہوتی ہے۔ مرد ایک کھٹی جوشنوں کا

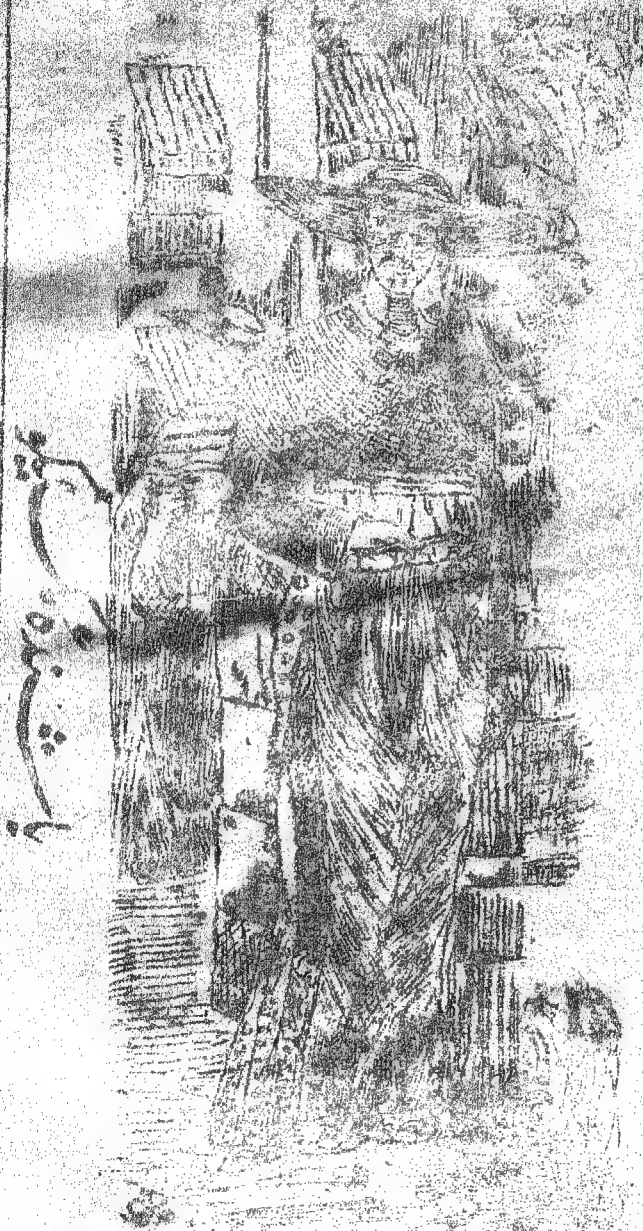
ایسی ہوتی ہے۔ کہ جس ایک چمکا۔ اور سر پر پہلوں کی طرحی ٹوپی پہنتے ہیں۔
عورتیں پیشی کوٹ پہنتی اور چادر اوڑھتی ہیں۔ اس ملک کے قدیم باشندہ انسان



سکون کی عورت - نوجوان لڑکی

ای قرانی پڑھنا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ یہ ہے۔ تلی ہوئی لڑکی

بھی امریکہ کے حکیم مانتے ہیں اور اس میں مالوں کی نقل و حرکت نہیں۔ مگر وہ توئی توئی



بہشت

فرانسیس کی عورت

فرانسیسی مختلف اقسام کی عورتیں ہیں۔ ان کا رنگ، انگریزوں سے سیاہ اور
 ان کے لباس و انداز سے گریجویٹ سٹیج پر آتا ہے۔ وہ ہنس کھانہ نوش مزاج ہوتے ہیں
 زمان کی مستند خیال۔ دلفریب مگر فی ہر شخص سے محروم کی رفتار کی مثال
 کر سکتے ہیں۔ کافی ہے۔ فریج انکشافات کے شے و لوازم ہیں۔ کھانے پینے
 اور اس بات پر توجہ دینی ہے۔

کھیل۔ تماشہ۔
 اور لباس میں
 شے شے کا رنگ
 اور انداز آتا ہے
 ملنے پیدا کرتے
 جاتے ہیں۔

فرانسیسی عورت



فرانسیس

سب سے زیادہ فنی ہیں۔ ان کا لباس، ان کا پایہ شہرت، ان کی ذہنی قوت
 آتے ہیں۔ اہل فرانسیس باغوں، سبزہ داروں، اور شہنشاہ کے تخت پر بیٹھے ہیں۔
 ان کے زیادہ کرتے ہیں اور اہل بل کی شہرت ہیں۔

چرخ شہر

ان کے چرخ شہر میں سب سے زیادہ فنی ہیں۔ ان کا لباس، ان کا پایہ شہرت، ان کی ذہنی قوت
 آتے ہیں۔ اہل فرانسیس باغوں، سبزہ داروں، اور شہنشاہ کے تخت پر بیٹھے ہیں۔

مردم وہیں ہیں۔ ان کے قریب پہلے ہیں۔ وہ سخت و رستہ ہیں۔ وہ لوگ

ہیں۔ ہر کسی کی شہرت
اور شہرت میں ہیں
ہوئے ہیں۔ ان کا رنگ
سنت صاف۔ بال بلایم
اور منائی رنگہ کے۔ اور
کھس مٹی جوتی ہیں۔
ہو میں ایک رنگین پیٹی
کوٹ یعنی اونچا سایہ اور
ایک جاکٹ پہنتی ہیں۔



مردم وہیں ہیں

اور گھروں میں ایک مال
باندھے ہوتی ہیں۔ بعض
وہیں ٹولی لگاتی ہیں۔

بعض کھنڈے سر پہنتی ہیں اور بعض مٹرو والے کپڑے پہنتی ہیں۔
ان کے میں مٹرو یا وہ استعمال کرتے ہیں۔ اور ان کی صفائی اور نوک سے ہر گز
نہیں۔ چون کہ وہ وہی کی جگہ پر بندوں کے چہرے سے ہوتے ہیں۔ اور ان کی
کثرت سے ہوتے ہیں۔ اور گانے گانے کے ہر گز سے نہیں ہیں۔

انگستان اور امریکہ کی شہرت

ان دونوں ممالک میں دو سرحد تعلیم یافتہ اور شناخت انکس کے لوگ ہوتے
تھے کہ ان کے چھٹا کش اور ان کے سر میں۔ ان کا شہر اور ان کے
اور ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔
ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔
ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔
ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔ ان کے سر میں۔

یہ سب بچتے ہیں۔ ان میں کوئی بچہ نہیں ہے۔
 یہ سب بچتے ہیں۔ ان میں کوئی بچہ نہیں ہے۔
 اور ان باتوں کے کرنے والے
 جانی ہیں۔ مرنے والے
 مرنے والے

انسان کی موت۔ دال چکر کھانا ہے

A black and white illustration of a woman sitting in a chair, looking towards the right. She has dark hair and is wearing a patterned dress. The background is simple.

از این پیشینیه در اینجا بخاطر ()

مختلف ممالک کی عورتوں کی تصاویر



برازیل کی عورت



مشرقی کی عورت





بحران کابل







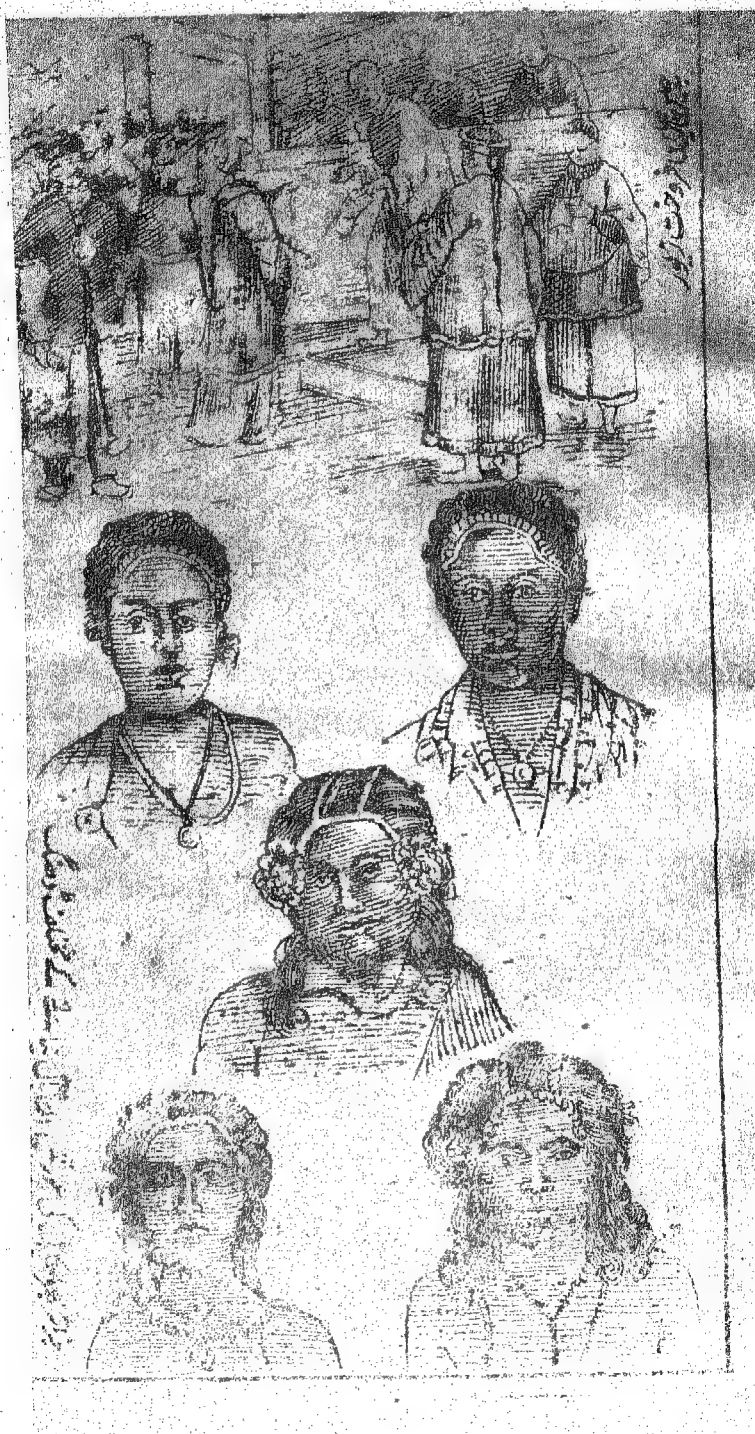
سفری افریقہ میں غلاموں کا کوچ کرنا۔





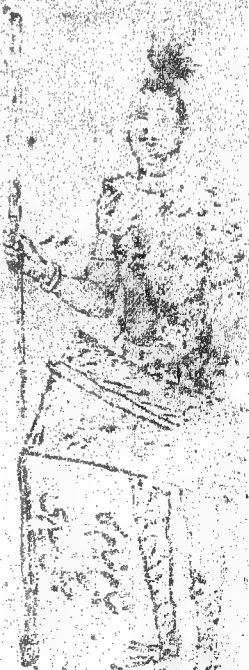
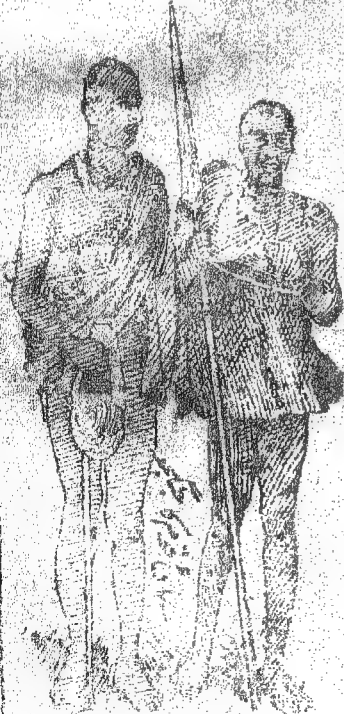
دریا کے تیل کی خورنوں کا ناچ

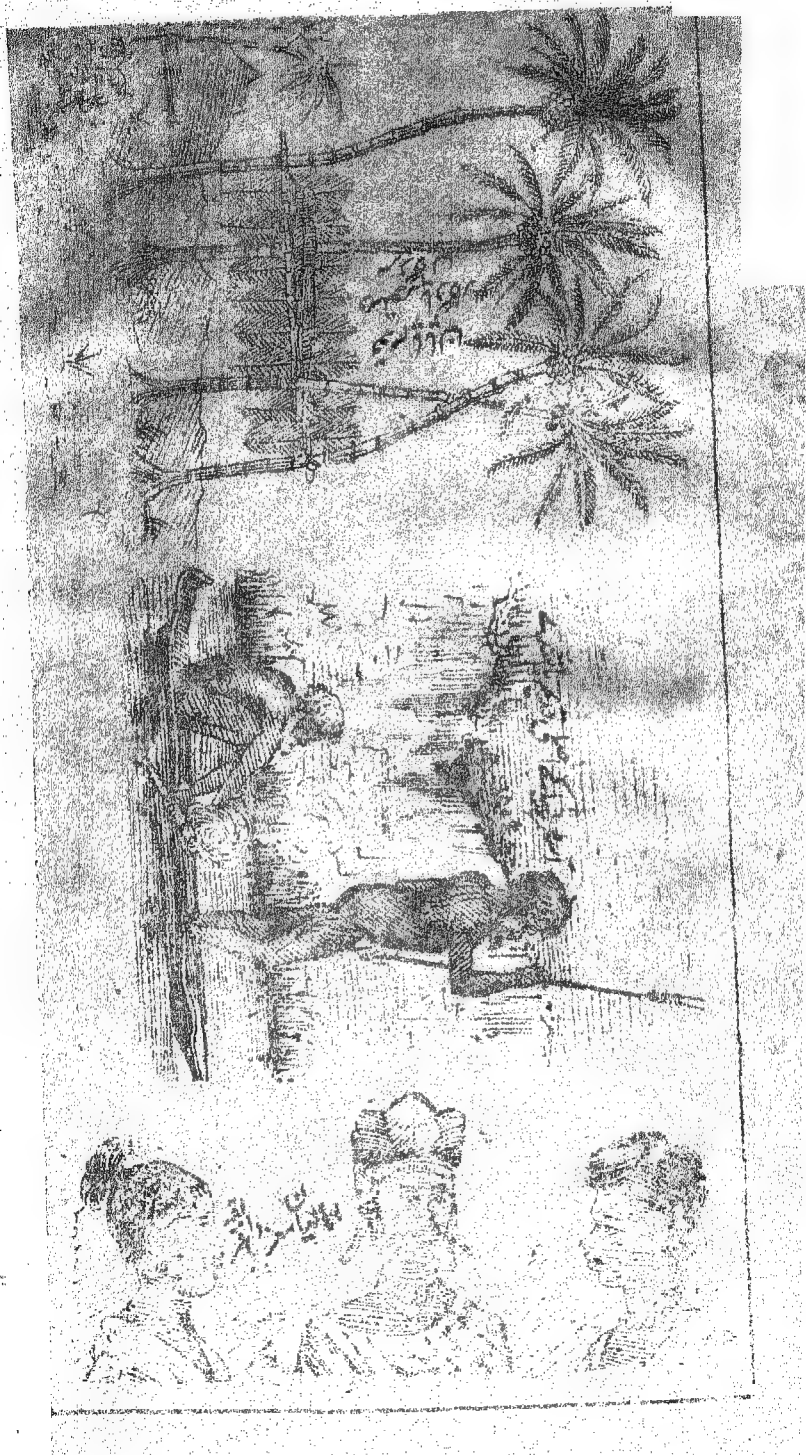




مردی با شمشیر و کلاه

مردی با شمشیر و کلاه



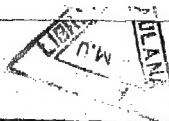








82785



95.

DUE DATE

8 FEB 82

R30.09.05

URDU STACKS

30140

